سوال

تراویح امام کے ساتھ پڑھنے کے بعد امام کے ساتھ وتر پڑھنا ضروری ہے یا رات کے آخری پہر اٹھ کر وتر پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہی ہے کہ انسان امام کے ساتھ وتر پڑھ کر جائے تاکہ اس کے نامہ اعمال میں ساری رات کا قیام لکھا جائے۔

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ (سنن ترمذي، أبواب الصوم عن رسول الله: 806) (صحیح)

جس نے امام کے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جائے تو اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھا جائے گا۔

اگر انسان امام کے ساتھ وتر پڑھنے کے بعد رات کے آخری پہر میں اٹھ کر نفل نماز پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے، لیکن وتر دوبارہ نہیں پڑھے گا، کیونکہ ایک رات میں دو وتر پڑھنا جائز نہیں ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: آپ نو رکعتیں پڑھتے، ان میں آپ ﷺ آٹھویں کے علاوہ کسی رکعت میں نہ بیٹھتے، پھر اللہ کا ذکر کرتے، اس کی حمد بیان کرتے اور دعا فرماتے، پھر سلام پھیرے بغیر کھڑے ہو جاتے، پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے، پھر بیٹھتے اللہ کا ذکر اور حمد کرتے اور اس سے دعا کرتے، پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سناتے پھر سلام کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے۔ (صحیح مسلم: كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا: 746)

مذکورہ بالا حدیث میں ذکر ہے کہ رسول اللہ وتر پڑھنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، اس سے وتر کے بعد نوافل کی ادائیگی کا جواز معلوم ہوتا ہے۔

طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

لَاوِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ (سنن ابی داود، کِتَابُ تَفْرِيعِ أَبْوَابِ الْوِتْرِ: 1439، سنن الترمذي: أَبْوَابُ الْوِتْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: 470) (صحیح)

ایک رات میں دو بار وتر نہیں (پڑھے جائیں گے)۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی